11021 ـ اس میت کا ترکہ جس نے بیوي بیٹے اور بہنیں اور پوتے سوگوار چھوڑے ہیں

سوال

میرے والد کچھ دن قبل فوت ہوئے (میري دعاء ہے کہ اللہ تعالي ان کے گناہ معاف فرمائےاور ان پر رحم کرے) اور اپنے پیچھےخاندان کے مندرجہ ذیل افراد چھوڑے ہیں : بیوي ، چار بیٹے (ان میں سے تین شادي شدہ ہیں اور ان کےتین پوتے بھي ہیں) تین بہنیں (ان میں سے ایك شادي شدہ اور دوسري بیوہ اور تیسري بڑي عمر کي ہونےکےباوجود شادي شدہ نہیں) والد اور والدہ .
میں نےقرآن مجید توپڑھا ہے لیکن وراثت کي شروط سمجھنے مجھے مشکل پیش آئي ہے ، میري گزارش ہےکہ تفصیل سےبیان کریں کہ اس کي املاك کي صحیح تقسیم کس طرح ہوگي ، اور اس املاك میں سے ہمیں کس تناسب سے صدقہ (اگریہ واجب ہے) کرنا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کےلیے ضروري ہے کہ آپ اپنے قریبي شرعي عدالت سےرجوع کریں تا کہ آپ مستحق قرضے اور ایك تہائي میں میت کي وصیت ادا کرسکیں ، پھر اس کے بعد ورثاء میں وراثت کي شروط پائےجانے اور وراثت کےموانع نہ ہونے کي صورت میں املاك تقسیم کي جائےگي .

حسب شروط اور کسي مانع کےنہ ہونے اور ان ورثاء کےعلاوہ کوئي دوسرا وارث نہیں تو:

بیوي فرع وارث ہونے کي بنا پر آٹھواں حصہ لےگي .

اور لڑکے کي صورت میں میت کي فرع وارث موجود ہونے کي بنا پر باپ کوچھٹا حصہ ملےگا .

اور فرع وارث موجود ہونےکي بنا پر ماں چھٹا حصہ حاصل کرےگي .

اور باقي مال بیٹوں میں تقسیم ہوگا (اگر وہ سب لڑکے ہیں تو وہ یہ مال آپس میں برابر تقسیم کرینگے) لیکن پوتے اور بہنوں کا وراثت میں کوئي حق نہیں اس لیے کہ وہ (میت کي فرع وارث جوکہ بیٹے ہیں) موجود ہونے کي بنا پر محروم ہیں .